احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 20 ستمبر 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 20 ستمبر 2008ء 19 رمضان 1429 ہجری 20 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 217

رمضان کے معنے

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کا نام رمضان اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ گناہوں کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے۔

(الفردوس بماثور الخطاب جلد2 صفحہ 60 حدیث نمبر:2339)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز پڑھ کر بیت الذکر کی چھت پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر بیت الذکر میں تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ:۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا۔ (۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ (۔)

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
”خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو۔“
(کشف الغطاء روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 187)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

دعائیہ فہرست وقف جدید

امرائے کرام، صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے گزارش ہے کہ چندہ وقف جدید سو فی صد ادا کرنے والے احباب کی دعائیہ فہرست 29 رمضان المبارک کو حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش ہوگی۔ اس لئے کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ احباب سے وصولی کا کام مکمل کر لیا جائے اور 25 رمضان المبارک تک دعائیہ فہرستیں دفتر کو پہنچا دیں نیز اس کے بعد بھی کام جاری رکھیں اور نام دفتر کو بھجواتے رہیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 6

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور انور نے برمنگھم (U.K) میں بیت کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: یکم اکتوبر 2004ء کو۔

سوال: حضور انور نے تحریک جدید کے دفتر پنجم کا آغاز کب فرمایا۔

جواب: 5 نومبر 2004ء کے خطبہ جمعہ میں۔

سوال: حضور انور نے اپنا پہلا دورہ سپین کب سے کب تک فرمایا۔

جواب: یکم جنوری 2005ء سے 16 جنوری 2005ء تک۔

سوال: حضور انور نے سپین کے کس شہر میں دوسری بیت الذکر بنانے کی تحریک فرمائی۔

جواب: سپین کے شہر ویلنسیا (Valencia) میں۔

سوال: 9 جنوری 2005ء کو حضور انور نے کس ملک کے بچوں کی کلاس لی۔

جواب: سپین کے۔

سوال: سپین کے ہمسایہ ملک جبرالٹر کے لئے حضور انور کس تاریخ کو روانہ ہوئے۔

جواب: 11 جنوری 2005ء کو۔

سوال: حضور انور نے سپین میں وقف عارضی کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 28 جنوری 2005ء کو۔

سوال: حضور انور نے 18 فروری 2005ء کے خطبہ جمعہ میں کیا تحریک فرمائی۔

جواب: حضور انور نے تمام دنیا کی جماعتوں کو انٹرنیٹ پر نظر رکھنے اور گندے اعتراضات کا جواب دینے کی تحریک فرمائی۔

سوال: حضور انور نے پہلا مشرقی افریقہ کا دورہ کب سے کب تک فرمایا۔

جواب: 26/اپریل 2005ء سے 25 مئی 2005ء تک۔

سوال: حضور انور نے مشرقی افریقہ کے کن ممالک کا دورہ فرمایا۔

جواب: کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا۔

سوال: خلافت جوبلی دعاؤں کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 27 مئی 2005ء کے خطبہ جمعہ میں۔

سوال: 3 جون 2005ء کے خطبہ جمعہ میں کیا تحریکات فرمائیں۔

جواب: مریم شادی فنڈ، بیت ویلنسیا اور طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کے لئے مالی تحریکات فرمائیں۔

سوال: 24/اگست 2005ء کو حضور انور نے کہاں اور کس بیت کا افتتاح فرمایا۔

جواب: جرمنی (ورزبرگ) میں بیت العلیم کا۔

سوال: 24/اگست 2005ء کو حضور انور نے کہاں اور کس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔

جواب: جرمنی (آفن باخ) میں بیت الجامع کا۔

سوال: 25/اگست 2005ء کو حضور انور نے کہاں اور کس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔

جواب: جرمنی (Bensheim) میں بیت بشیر کا۔

سوال: 6 ستمبر 2005ء کو حضور انور کس ملک کے دورے کے لئے تشریف لے گئے۔

جواب: ڈنمارک کے۔

سوال: 7 ستمبر 2005ء کو حضور انور نے کس ملک کے اہم مذہبی رہنما سے ملاقات کی۔

جواب: ڈنمارک کے شاہی چرچ کے آرچ بشپ سے۔

سوال: حضور انور 11 ستمبر 2005ء کو کس ملک کے دورے کے لئے روانہ ہوئے۔

جواب: سویڈن کے۔

سوال: 2005ء میں سکینڈے نیوین ممالک کا جلسہ کب شروع ہوا۔

جواب: 16 ستمبر 2005ء کو۔

سوال: حضور انور نے جامعہ احمدیہ U.K کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: یکم اکتوبر 2005ء کو۔

ذرے زمین ربوہ کے خود بولنے لگے

کس دکھ کے ساتھ نکلے تھے اک بوستاں سے ہم
پیارے دیارِ ارض مسیح زماں سے ہم

فضل عمر تھے درد کے ماروں کے راہبر
جن کو ہر ایک درد رسیدہ کی تھی خبر

فضلِ عمر کے دل میں رفیقوں کو ایک جا
آباد پھر سے کرنے کا عزم صمیم تھا

آساں نہ تھی یہ بات کہ مہجور خستہ حال
ظلم وستم کے ماروں کا مٹ جائے گا ملال

تسکین پا سکیں گے وہ اجڑے دیار میں
راحت وہ پا سکیں گے کسی دشتِ خار میں

تاہم خدائے قادرِ مطلق کے حکم سے
ذرے زمین ربوہ کے خود بولنے لگے

اک وادئ بے آب و گیاہ بے سرو سامان
پایا ستم رسیدوں نے اس میں ہی اطمینان

فضل عمر کے سایہ میں اللہ کا لے کے نام
اس کاروانِ درد نے واں کر لیا قیام

پانی نہ تھا سبزہ نہ تھا صحرا تھا ہر طرف
آدم کے دشمنوں کا بسیرا تھا ہر طرف

آماجگاہ کیڑے مکوڑوں کی یہ زمیں
زہریلے بچھوؤں اور سانپوں کی یہ زمیں

اس سر زمیں میں بسنا بسانا مُحال تھا
پل بھر کے واسطے بھی واں جانا محال تھا

لیکن وہ سر زمین بڑی خوش نصیب تھی
اک خواب کی بنا پہ پسند آ گئی وہی

وہ سر زمین خوشیوں کی تصویر بن گئی
فضلِ عمر کے خواب کی تعبیر بن گئی

اس انتخاب سے عجب اک ماجرا ہوا
اس ٹکڑۂ زمیں کا مقدر سنور گیا

اب اس زمیں کو دیکھیں کہ باغ و بہار ہے
گلہائے رنگا رنگ سے وہ لالہ زار ہے

آراستہ درختوں سے ہر راہگزار ہے
سبزہ نہ تھا جہاں وہ زمین سبزہ زار ہے

نکلے تھے خالی ہاتھ گھروں سے جو سوگوار
امراء خوش خرام میں اب ان کا ہے شمار

مہجور لوگ صاحب جائیداد بن گئے
جن کے مکان دیکھے ہیں اک سے اک نئے

ان کے مکان دید کے قابل ہیں جابجا
ہر اک مکاں ہے دوسرے سے بڑھ کے خوشنما

تعلیم کے ادارے ہیں اس سر زمین میں
ہر نوع کے ہسپتال ہیں ارض ثمین میں

تحریک و انجمن کے دفاتر ہیں خوشنما
اے دوست بہرِ حق ذرا دیکھنے تو آ

پیغامِ حق کا چشمۂ صافی کا فیض عام
کرتا ہے شرق و غرب کو شاداب صبح و شام

کشکول ہمارے ہاتھ میں ...... کا تھا خواب
کشکول کس کے ہاتھ میں ہے دیکھئے جناب

اس شہر میں خدا کے گھروں کی بہار ہے
اس سر زمیں سے قادرِ مطلق کو پیار ہے

شبیر شکر کر تو کرامت کو دیکھ کر
اللہ کے اس پیار و محبت کو دیکھ کر

چوہدری شبیر احمد

اسیران راہ مولا

اے اسیر راہِ مولا خوف کیا تعزیر کا
کہہ رہا ہے مجھ سے ہر حلقہ مری زنجیر کا

جو خدا کا ہو گیا وہ زندۂ جاوید ہے
ہے ازل سے فیصلہ یہ مالکِ تقدیر کا

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ

20 ستمبر 1948ء ربوہ کے افتتاح کا دن

بے آب وگیاہ وادی جو اب گل وگلزار بن چکی ہے

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

حضرت اقدس مسیح موعود کے متعدد الہامات اور رویا وکشوف میں ہجرت کا اشارہ ملتا ہے۔ ''داغ ہجرت'' کا الہام بھی حضور کو ہوا۔ ہجرت کی الٰہی تقدیر اپنے وقت پر سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں پوری ہوئی جب تقسیم برصغیر کے وقت 1947ء میں جماعت احمدیہ نے قادیان سے پاکستان میں ہجرت اختیار کی۔

ہجرت کے بعد حضرت مصلح موعود لاہور تشریف لے آئے۔ آپ کے پیش نظر اولین ترجیح میں نئے مرکز کے قیام کے لئے جگہ کی تلاش تھی۔ چنانچہ دریائے چناب کے کنارے ضلع جھنگ کی تحصیل چنیوٹ کے ساتھ ایک موزوں رقبہ حکومت سے خرید کیا گیا۔ خرید سے قبل حضور انور اس جگہ کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے تھے اور آپ نے جگہ دیکھ کر فرمایا کہ یہ جگہ 12 دسمبر 1941ء کی رویا سے ملتی جلتی ہے۔ ہاں یہاں سبزہ نہیں ہے جو کوشش کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ یہ چٹیل میدان آج اللہ کے فضل سے سرسبز وشاداب اور گل وگلزار بن چکا ہے۔

یہ جگہ خرید کر لینے کے بعد اس کی قانونی کارروائی مکمل ہوئی تو حضور نے اس جگہ کو فوراً آباد کرنے کا عزم کیا۔ 16 ستمبر 1948ء کو ہونے والے اجلاس میں نئے مرکز احمدیت کے لئے 20 ستمبر 1948ء کا دن افتتاح کے لئے مخصوص فرمایا اور ساتھ ہی حضور نے اس کا نام ربوہ رکھنے کی منظوری عطا فرمائی۔

افتتاح کی تیاری

20 ستمبر 1948ء افتتاح کے لئے تاریخ طے ہوئی تو اس کے انتظامات کے لئے 19 ستمبر 1948ء کو پہلا قافلہ سرزمین کے چٹیل اور بنجر میدان میں لنگر انداز ہوا۔ جو اپنے ساتھ خیمے اور شامیانے وغیرہ ضروری سامان لے کر آیا تھا۔ اس قافلے کے ممبران محترم چوہدری عبدالسلام اختر صاحب اور محترم چوہدری مولانا محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری تھے جو خدا کے فضل سے بقید حیات ہیں۔ اس قافلے نے مقام افتتاح میں خیمہ زن ہو کر رات یہیں بسر کی۔ جو اس سنسان، بے آب وگیاہ وادی میں عشاقان احمدیت کی پہلی رات تھی۔ یہاں یہ بات بھی ذکر کردوں کہ ہجرت کے بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں جبکہ جامعہ احمدیہ احمد نگر میں جاری ہوا تھا۔ یوں نئے مرکز کے قرب وجوار میں تقدیر الٰہی کے تحت احمدی آبادکاری اور علم وعرفان کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

افتتاح کی تیاریوں کے لئے لاہور سے دوسرا قافلہ بھی 19 ستمبر 1948ء کو چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر مال کی قیادت میں شام پانچ بجے روانہ ہوا اور رات چنیوٹ پہنچا انہوں نے رات سڑک پر گزاری اور اگلے روز 20 ستمبر بروز دوشنبہ ساڑھے آٹھ بجے ربوہ پہنچا۔ اس قافلہ میں صدر انجمن اور تحریک جدید کے 34 افسران وکارکنان تھے۔ افتتاح سے قبل وکیل الدیوان تحریک جدید مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب انور تحریک جدید کا ریکارڈ لے کر ربوہ پہنچ گئے۔ مذکورہ بالا دونوں قافلوں نے افتتاح ربوہ کے لئے اس مقام کو تیار کیا جہاں حضور نے نماز پڑھانی تھی وہاں شامیانہ لگایا گیا۔ اسی طرح چھ خیمے رہائشی بھی نصب کئے گئے۔

20 ستمبر بروز دوشنبہ

افتتاح کا دن

20 ستمبر 1948ء بروز دوشنبہ وہ تاریخی دن آ گیا جس دن پیشگوئی پسر موعود کی کئی علامات کے پورا ہونے کا وقت بھی آ گیا۔ وہ تین کو چار کرنے والا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ کی علامات اور دوسری علامات پوری ہوئیں۔ چوتھے مرکز دین کی بنیاد ڈالی جا رہی تھی اور یہ دوشنبہ کا مبارک دن تھا۔

حضور کی آمد

نئے مرکز سلسلہ ربوہ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود بنفس نفیس لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ یہ یادگار سفر جو بذریعہ کار حضور نے فرمایا اس کے لئے براستہ لائل پور (فیصل آباد) حضور ربوہ پہنچے۔ حضور صبح نو بجکر بیس منٹ پر لاہور سے روانہ ہوئے اور ایک بجکر بیس منٹ پر سرزمین ربوہ پر قدم رنجا فرمایا۔

ربوہ آمد کے ساتھ سب سے پہلے نماز ظہر کی ادائیگی ہوئی جو ڈیڑھ بجے حضور انور نے پڑھائی۔ دراصل نماز کے ساتھ ہی ربوہ کا افتتاح ہو گیا تھا۔ یہ پہلی باجماعت نماز تھی جو کہ احباب جماعت نے حضور کی اقتداء میں سرزمین ربوہ پر ادا کی۔ اس نماز میں 250 کے قریب احباب موجود تھے۔

حضور کی آمد سے قبل چنیوٹ، احمد نگر، لالیاں، لائل پور، سرگودھا، لاہور، قصور، گجرات، گوجرانوالہ، جہلم اور دوسرے مقامات سے احباب جماعت اس تاریخی اور بابرکت تقریب میں شرکت کے لئے ربوہ پہنچ گئے تھے۔ ان سب خوش قسمت احباب کی فہرست افتتاح کے موقع پر مرتب کی گئی اور یہ فہرست تاریخ احمدیت کی جلد 12 میں بطور ضمیمہ شامل اشاعت ہے۔

جس مقام پر حضور نے نماز ظہر پڑھائی اس مقام پر 1953ء میں ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کر دی گئی ہے جو اس وقت احاطہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں موجود ہے اور بیت یادگار کے نام سے موسوم ہے۔

افتتاحی خطاب

نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد حضرت مصلح موعود نے ربوہ کے افتتاح کے موقع پر تاریخی خطاب فرمایا اور ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ جن کو احباب جماعت نے بھی دہرایا۔ حضور نے ربوہ کا افتتاح فرمایا۔ ان دعاؤں کی قبولیت کا ثمر آج ہم کھا رہے ہیں۔ حضور نے ابراہیمی دعاؤں کو تین تین بار دہرایا اور احباب بھی ساتھ ساتھ دہراتے رہے اور پھر حضور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

''خدائی خبروں اور اس کی بتائی ہوئی پیشگوئیوں کے مطابق ہمیں قادیان چھوڑنا پڑا۔ اب انہی خبروں اور پیشگوئیوں کے ماتحت ہم ایک نئی بستی اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے اس وادی غیر ذی زرع میں بسا رہے ہیں''۔

اس وادی غیر ذی زرع کو اس ارادہ اور نیت کے ساتھ چنا ہے کہ جب تک یہ عارضی مقام ہمارے پاس رہے گا ہم (دین حق) کا جھنڈا اس مقام پر بلند رکھیں گے۔

یہ زمین ہم نے پہاڑی ٹیلوں کے درمیان اس لئے خریدی ہے کہ میری رویا اس زمین کے متعلق تھی۔ یہ رویا دسمبر 1941ء میں میں نے دیکھی اور 21 دسمبر 1941ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے ...... میں نے اس میدان میں گھاس دیکھا تھا مگر یہ چٹیل میدان ہے۔ اب بارشوں کے بعد کچھ کچھ سبزہ نکلا ہے۔ ممکن ہے ہمارے آنے کے بعد اللہ تعالیٰ یہاں گھاس بھی پیدا کر دے اور اس رقبہ کو سبزہ زار بنا دے''۔

''آؤ اب ہم ہاتھ اٹھا کر آہستگی سے بھی اپنے دلوں میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ ہمارے ارادوں میں برکت ڈالے اور ہمیں اس مقدس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام دینے کی توفیق بخشے''۔ آمین۔ (الفضل سالانہ نمبر دسمبر 1964ء)

اس پُر معارف خطاب کے بعد حضور نے دعا کروائی۔ درویشان قادیان کو فون وتار کے ذریعہ اس تقریب کے وقت کی اطلاع کر دی گئی تھی تا وہ بھی اپنی جگہ دعا میں شامل ہو جائیں۔ دعا کے بعد حضور انور نے ربوہ کے چاروں کونوں میں ایک ایک بکرا قربان کرنے کا ارشاد فرمایا اور خود اپنے ہاتھ سے وسط میں بکرا قربان کیا۔

بکروں کی قربانی کے بعد ایک ترک نوجوان محمد افضل ترکی صاحب نے بیعت کا شرف حاصل کیا جو کہ ربوہ کا پہلا پھل ہے۔ قربانی وبیعت کے بعد حضور نے نماز عصر پڑھائی جس میں چھ صد کے قریب مرد وزن شامل ہوئے۔ نماز کے بعد حضور نے کھانا تناول فرمایا اس کا انتظام جماعت چنیوٹ نے کیا تھا۔ چار بجکر چالیس منٹ پر حضور کی گاڑی لاہور کے لئے واپس روانہ ہوئی۔

افتتاحی تقریب میں ایک موٹر لاری، پانچ کاریں، 24 تانگے اور 32 سائیکل موجود تھے۔ بعض خواتین بھی افتتاحی تقریب میں پردہ کے پیچھے شامل تھیں۔

(الفضل 22 ستمبر 1948ء)

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں، مگر جو لوگ دنیا کی املاک وجائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں، وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں، مگر حقیقی مومن اور صادق (۔) کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا (۔) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے، تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو، چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اسی للّٰہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے۔ من اسلم وجهه لله ...... (البقرہ: 113) اس جگہ اسلم وجهه لله کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے۔ خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔

(ملفوظات جلد اول ص 364)

مکرم لقمان احمد کشور صاحب

خلافت سلسلہ کی ایک بڑی برکت

دارالہجرت ربوہ

ابتدائے سفر کی جھلکیاں۔ کمزوری اور غربت کا قابل فخر دور

ربوہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کی تجویز پر منظور فرمایا، جس کے معنی بلند مقام یا پہاڑی مقام کے ہیں یہ نام نیک فال کے طور پر تجویز ہوا اور 20 ستمبر 1948ء کو اعلان کیا گیا۔ ایک پہلو میں چناب کا دریا زندگی کی علامت اور دوسری طرف بلندی اور عظمت کی نشان پہاڑیاں جو اتنی ہی زمین میں بھی گہری تھیں۔ 19 ستمبر 1948ء کو شام کے سات بجے کے قریب ٹرک چھولداریاں، خیمہ جات اور سائبان لے کر اترا۔ (ڈرائیور، دو مزدور۔ ہمراہ مولوی محمد صدیق صاحب فاضل اور عبدالسلام صاحب اختر ایم اے پرنسپل ٹی آئی کالج گھٹیالیاں) سامان اس جگہ اتارا گیا جو حضور نے پسند فرمائی تھی۔ اس زمین سے متعلق رؤیا دسمبر 1941ء میں حضور نے دیکھی تھی جو 21 دسمبر 1941ء کے الفضل میں شائع ہوئی۔ یہ رقبہ جو خریدا گیا 1034 ایکڑ پر مشتمل تھا۔ ربوہ کی سطح سمندر سے زیادہ سے زیادہ بلندی 613 فٹ اور کم از کم 590 فٹ ہے۔ اصل رقبہ 1033 ایکڑ 7 کنال اور 8 مرلے تھا۔ قیمت 1034 ایکڑ کی ادا کی گئی۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو حکومت سے زمین کا قبضہ 2 /اگست 1948ء کو ملا۔

افتتاح

2 ستمبر 1948ء کو پیر کے روز ہوا۔ نماز ظہر ادا کی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز پڑھائی۔

شاملین کی فہرست تیار کی گئی۔ حضور کی درد بھری تقریر اور لمبی دعا کے بعد 5 بکروں کی قربانی کی گئی۔ ایک وسط میں اور باقی رقبہ کے 4 کونوں میں ذبح کئے گئے۔ وسط والا کالا بکرا حضور نے خود ذبح کیا۔ بقیہ چار حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد، مکرم برکت علی خان صاحب، مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی اور مکرم محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری نے ذبح کئے۔

مستقل رہائش کی غرض سے حضور نے 19 ستمبر 1949ء کو سفر کیا۔ اس وقت (چناب پل سے گزر کر جو ربوہ سے دو میل پہلے تھا) داخل ہوتے وقت قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا کی ۔رب ادخلنی مدخل صدق......

دریائے چناب کے پرانے دونوں پل احمدی انجینئر خان بہادر نعمت اللہ خان (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) کی زیرنگرانی 1928ء میں مکمل ہوئے تھے۔

حضور کی عارضی فرودگاہ ریلوے سٹیشن کے قریب تعمیر کی گئی۔ جہاں حضرت اماں جان کا کمرہ بھی تھا جس جگہ اب ایک یادگار تعمیر ہے۔ عارضی ریلوے سٹیشن بھی اس کے سامنے تھا۔ رہائش گاہیں ابھی عارضی تھیں پلاٹ بندی ہونے کے بعد مستقل تعمیر ہوئی۔

قافلہ کے لئے پہلا کھانا دوپہر کا لنگرخانہ کی طرف سے اور رات کا اہل ربوہ کی طرف سے تھا۔ اس دن بھی 5 بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے تھے۔ اس شہر کو آباد کرنے کی غرض حضور نے جو بیان فرمائی وہ یہ تھی:۔

اس وقت ربوہ ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں کے رہنے والوں کی اکثریت خدمت دین میں لگی ہوئی ہے اس لئے یہ مقام بھی مقدس ہے اور اسے آئندہ ایک زمانہ تک کے لئے دین کا مرکز بنایا گیا ہے۔ اور یہاں کے رہنے والے بھی مقدس ہیں کیونکہ وہ اس کی تقدیس میں مدد دے رہے ہیں اور یہاں کے رہنے والوں کی اکثریت خدمت دین میں لگی ہوئی ہے۔

(الفضل 18 جنوری 1953ء)

ربوہ کی بنیاد کی غرض یہ تھی کہ یہاں زیادہ سے زیادہ نیکی اختیار کرنے والے اور دیندار لوگ آباد ہوں۔ اس مقام کی بنیاد اس لئے رکھی گئی تھی کہ وہ دین کی اشاعت کا مرکز ہو۔ پس یہاں بسنے والوں کو اس غرض سے بسنا چاہیے کہ وہ یہاں رہ کر دین کی اشاعت میں دوسروں سے زیادہ حصہ لیں گے۔

(خطبہ جمعہ 21 مئی 1954ء)

ربوہ کا یہ وہ علاقہ تھا جو بالکل جنگل اور بیابان تھا۔ بنجر اور غیر آباد تھا جو فیصل آباد اور سرگودھا کے بالکل وسط میں تھا۔ لوگ یہاں سے دن کے وقت گزرتے بھی گھبراتے تھے اور رات کے اندھیرے میں تو کوئی اس طرف آنے کا سوچتا بھی نہ تھا۔ مگر دیکھئے خدا کا فضل اور عنائت کہ جس نے خلافت کی توجہ اس طرف پھیری اور ویرانے کو گلزار بنا دیا۔ اس کا اقرار ایک قومی اخبار نے ان الفاظ میں کیا:۔

”ربوہ عوام اور حکومت کے لئے ایک مثال ہے اور زبان حال سے کہہ رہا ہے کہ لمبے چوڑے دعوے کرنے والے منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں اور عملی کام کرنے والے کوئی دعویٰ کئے بغیر سب کچھ کر دکھاتے ہیں۔“ (ہفت روزہ اقدام لاہور 5 جنوری 1953)

اس جگہ سے قریب ایک قصبہ احمد نگر تھا جہاں آبادی تھی۔ احمد نگر کا قصبہ سردار احمد خان نے آباد کیا تھا۔ جو سینکڑوں سال قبل ایک گونہ صوبائی دارالحکومت تھا۔

ربوہ کے ملحقہ کھنڈرات سے ظاہر ہوتا تھا کہ محمود غزنوی کے حملوں سے بہت پہلے یہاں کوئی شہر آباد تھا۔ جب مغرب سے دریا کا پانی چڑھ آیا اور اس کی آبادی کو گھیرے میں لے لیا۔ یہ پتہ لگانا مشکل ہے کہ کب فوجی چھاؤنی یہاں آباد تھی۔ بعض آثار گواہی دیتے ہیں کہ شاید سکندر اعظم بھی یہاں آیا تھا۔ ماہرین اس کے ثبوت سے اندازہ لگا رہے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کی کتاب ’محمد بن قاسم پاکستان میں‘ میں درج ہے کہ عرب فوج کے تقریباً سو سپاہی چنیوٹ کو فتح کرنے میں کام آئے۔ ان شہیدوں کا قبرستان ابھی تک چنیوٹ کے باہر موجود ہے۔ یہ ربوہ کی پہاڑیوں میں واقع ہے۔ دریا کے عبور کرنے کے لئے یہ آسان پتن تھا اس لئے یہ شاہی پتن کہلاتا تھا جو جہلم اور پھر وہاں سے کشمیر جانے کا سیدھا اور آسان راستہ تھا۔ پھر محمود غزنوی آیا تھا اور پھر محمود ایک روحانی جرنیل آیا۔ ریونیو ریکارڈ کے مطابق ربوہ چک ڈھگیاں کہلاتا تھا اور اب اسکو چناب نگر کا نام دے دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ایک دن کے لئے نواں قادیان بھی کہلایا تھا۔

خاندان مسیح موعود میں پیدائش

خاندان مسیح موعود میں ربوہ میں سب سے پہلی پیدائش 15 ستمبر 1950ء کو حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی ہے۔

سنگ بنیاد عمارات و ادارہ جات

7 دسمبر 1948ء کو خیموں کی شرقی جانب پہاڑی کے دامن میں پہلی عارضی عمارت جو سات کمروں پر مشتمل تھی، کا سنگ بنیاد حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے رکھا جو ربوہ میں پہلے جلسہ سالانہ منعقدہ 15 /اپریل تا 17 /اپریل کے موقع پر لنگر خانہ کی شکل اختیار کر گئی۔ اب اس عمارت کا کوئی نشان باقی نہیں۔

جب بیت مبارک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ 5 صفیں بالترتیب رفقاء مسیح موعود، خاندان مسیح موعود، واقفین زندگی اور خواتین رفقاء و مہاجرات کی صف بندی کر کے عصر کی نماز کے بعد تقریب ہوئی۔ 2 اینٹیں قادیان کی بیت مبارک کی لا کر لگائی گئیں جو محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ہجرت کے وقت ساتھ لے آئے تھے۔ بلند آواز سے دعائیں کی گئیں۔ 66 رفقاء شامل تھے۔ جبکہ واقفین تحریک جدید 88 تھے۔ اس کی تعمیر کا کام حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب جو 313 رفقاء میں سے تھے کے سپرد کیا گیا۔ اس سے قبل ایک بیت عارضی طور پر اسی نام سے کچی تعمیر تھی جس میں حضور نمازیں پڑھاتے تھے۔ جو پھر اسی محلّہ کے سپرد کر دی گئی۔ جبکہ ایک جامع بیت کی جگہ ربوہ کی غربی حد پر پہاڑی کے ساتھ جلسہ گاہ کے قریب مخصوص تھی۔ (مراد بیت اقصیٰ والی جگہ ہے اور اب تو جلسہ گاہ کے لئے بھی نئی جگہ مخصوص ہے) 27 مئی 1957ء کو ربوہ میں بیت مبارک میں پہلا جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔

محلے اور کوارٹرز

حضور نے اپنی کوٹھی کی بنیاد 29 مئی 1950ء کو رکھی۔

اس وقت ابتداء میں آباد محلے دارالیمن، باب الابواب، دارالنصر، دارالبرکات، دارالفضل، دارالرحمت، دارالصدر تھے۔ جن کو پہلے ا، ب، ج، د، س، ص اور ط کے نام دیئے گئے مگر ستمبر 1951ء میں خلیفہ ثانی نے باقاعدہ ناموں سے موسوم کیا۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ اور کوارٹرز تحریک جدید کے علاوہ اسی عشرہ میں کوارٹرز دارالیمن اور کوارٹرز درویشان بنائے گئے۔

ابتدائی سڑکیں

شارع مبارک

بسوں کے اڈہ سے بیت مبارک کے سامنے ریلوے سٹیشن تک۔ یہ ڈبل سڑک ہے دونوں سڑکوں کے درمیان گراسی پلاٹ ہے۔

شارع محطہ

ریلوے سٹیشن کے ساتھ ساتھ دارالصدر کی جنوبی حد کے ساتھ۔

شارع روضہ

بہشتی مقبرہ سے شروع ہو کر فضل عمر ہسپتال کے ساتھ ریلوے لائن کو کراس کرتے ہوئے (عید گاہ جلسہ گاہ جامع بیت اقصیٰ تک)

شارع تجارت

شارع روضہ سے شروع ہو کر شرقاً غرباً غلہ منڈی کے قریب سے گزرتی تھی۔ محلّہ دارالرحمت شرقی کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ فیکٹری ایریا میں ربوہ کی جنوب مغربی آخری حد پر شارع بعید سے جا ملتی تھی۔

شارع بعید

شارع روضہ کی جنوبی حد پر جلسہ گاہ کے نزدیک گول چوک سے جانب غربی محلّہ دارالرحمت کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ شارع تجارت کے جنوب غربی کونے سے جا ملتی ہے۔

شارع جامعہ

شارع روضہ کے جلسہ گاہ کے نزدیک گول چوک جانب شرق جامعہ احمدیہ، ٹی۔ آئی کالج اور فضل عمر ریسرچ کی جنوبی طرف سے گزرتی ہوئی محلّہ دارالنصر کے بیچوں بیچ جا کر دریائے چناب کے قریب شارع مبداء کے آخری جنوبی گول چوک پر۔

شارع مصلی

شارع روضہ کے آخری جنوبی حد سے گزرتی ہوئی دریائے چناب کے غربی کنارے۔

شارع یمن

محلّہ دارالیمن کی شرقی درمیانی حد شارع مبداء

کے اتصال سے شروع ہو کر محلّہ کے بیچوں بیچ گزرتی ہوئی پہاڑی کے قریب پختہ سڑک سے مل جاتی ہے۔

شارع صحت

ربوہ کی شمالی چونگی سے ایک فرلانگ دور۔ پکی سڑک سے جانب غرب محلہ دار الصدر کے بیچوں بیچ گزرتی ہوئی ریلوے لائن کو کراس کر کے شارع بعید سے فیکٹری ایریا کی چونگی کے قریب جاتی ہے۔

شارع معبر

(گزرگاہ) شارع تجارت سے ہو کر محلہ دارالرحمت کے گراسی پلاٹ کی جنوبی طرف سے گزرتی ہوئی شارع بعید سے چلی جاتی ہے۔

شارع رحمت

شارع روضہ، شارع جامعہ، شارع مصلی، شارع بعید کے گول چوک سے 75 فٹ چوڑائی میں شروع ہوتی ہے۔ محلّہ دارالرحمت کے گراسی پلاٹ کی جانب غرب شمالی اور جنوبی دونوں اطراف سے 30-30 فٹ دو حصوں میں ملا کر اس کے بعد فیکٹری ایریا میں شارع تجارت سے جاملتی ہے۔

ریلوے سٹیشن

28 مارچ 1949ء کو مکمل ہوا۔ یکم اپریل 1949ء کو آغاز ہوا۔

بیت محمود

رویا میں حضرت مسیح موعود نے بیت کی دیوار پر محمود لکھا دیکھا۔ اس لئے اس کا نام بیت محمود رکھا گیا۔

بیت یادگار

فضل عمر ہسپتال میں ہے۔ اس جگہ حضرت مصلح موعود نے 20 ستمبر 1948ء کو پہلی نماز پڑھائی تھی۔

بیت گول بازار

گول بازار کے وسط میں واقع ہے۔

ٹیوب ویلز

21 اپریل 1949ء کو ربوہ سے لاہور واپس جاتے وقت حضور پر کشفی حالت طاری ہوئی جس میں حضور نے دیکھا کہ آپ خدا کو مخاطب کرتے ہوئے یہ شعر پڑھ رہے ہیں۔

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے میرے پانی بہا دیا

1۔ پہلا ٹیوب ویل حضور کے ذاتی قطعات میں لگا پھر۔ 2۔ جامعہ نصرت کے صحن میں۔ 3۔ ٹی آئی کالج۔ 4۔ ٹی آئی سکول۔ 5۔ بہشتی مقبرہ کے پاس۔ 6۔ دفتر انصاراللہ اور 7۔ نصرت گرلز سکول میں لگائے گئے۔

ڈاک خانہ و تار گھر

پہلا پوسٹ آفس ایک کچی عمارت میں جو صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت تھی 14 جنوری 1949ء کو کھولا گیا اور محترم مولانا عبدالرحیم درد صاحب کے چھوٹے بھائی بابو برکت اللہ صاحب پوسٹ ماسٹر نے سمندری سے ربوہ پہنچ کر ڈاکخانہ کا کام شروع کیا پھر ڈاکخانہ گول بازار کی دو دو دکانوں میں چلتا رہا تھا۔

ٹیلی فون ایکسچینج

21 مئی 1951ء کو پہلا کنکشن قائم ہوا۔ یہ PCO ڈاکخانہ میں نصب ہوا۔ سب سے پہلی کال جو لی گئی شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سابق جج ہائی کورٹ لاہور نے ٹیلی فون کرتے ہوئے ربوہ میں ٹیلی فون کھلنے پر حضرت صاحب کو مبارک باد دی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے قادیان کے درویشوں کو ربوہ سے ٹیلی فون کے ذریعہ مبارکباد اور دعا کا پیغام دیا۔

بجلی

جنوری 1957ء کو باقاعدہ شہر میں A.C بجلی کا پہلا کنکشن ملا۔ افتتاح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بیت مبارک کی بجلی کا سوئچ آن کرتے ہوئے فرمایا۔ بجلی کی رو کا افتتاح 9 جون 1954ء کو ہو چکا تھا۔

پولیس چوکی

22 جون 1958ء کو ربوہ میں پولیس چوکی قائم ہوئی۔

ابتدائی بازار

گول بازار، غلہ منڈی تھے محلّہ جات میں (دارالرحمت شرقی، غربی) دارالنصر، دارالیمن، فیکٹری ایریا تھے۔ سب سے پہلی دکان قریشی فضل حق و قریشی محمد اکمل صاحب نے کھولی۔ موجودہ گولبازار میں شرقی طرف کھجوروں کے چند درخت ان کی دکان کی یادگار ہیں۔ پہلا ہینڈ پمپ بھی انہوں نے پہاڑی کے دامن میں لگایا۔ دودھ دہی کی پہلی دکانیں خان میر صاحب سابق باڈی گارڈ خلیفہ ثانی اور فیاض محمد خان صاحب کرمانی کی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ کی زیر نگرانی مستورات کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اور ان سے تجارتی دوستی پیدا کرنے کے لئے ایک سٹور جاری کیا تھا۔

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

بیت مبارک کے پاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا رہائشی مکان تھا۔ شب و روز کام ہوتا تھا۔ آپ کی ڈاک اور ملاقات کے انتظام کے لئے پرائیویٹ سیکرٹری کا دفتر قائم ہوا۔

مہمان خانہ

بیت مبارک کے سامنے بسوں کے اڈہ کے بالکل ہی قریب تھا۔ یہ ہسپتال کے مشرق میں پہاڑی کے دامن میں تھا پھر بیت مبارک کے بیرونی صحن کے شرقی جانب منتقل ہوا موجودہ نئی عمارت بعد میں بنی تھی۔

بہشتی مقبرہ

بہشتی مقبرہ قادیان کا ظل ربوہ میں قائم ہوا۔ حضرت اماں جان، خلیفہ ثانی اور خلیفہ ثالث کا مقبرہ بھی یہیں موجود ہے۔ بہشتی مقبرہ میں سب سے پہلی قبر چوہدری برکت علی خان صاحب وکیل المال کی اہلیہ محترمہ کی ہے۔ جن کی وفات 27 اپریل 1949ء کو ہوئی تھی۔

مرکزی دفاتر

دفاتر صدر انجمن کا سنگ بنیاد 31 مئی 1950 کو خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے دست مبارک سے رکھا اور 19 نومبر 1953ء کو افتتاح فرمایا۔

دفاتر تحریک جدید کا بھی سنگ بنیاد اور افتتاح انہی تاریخوں میں ہوا۔

جامعہ احمدیہ

1949ء کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جامعۃ المبشرین کا اجراء فرمایا۔ جس میں مشنری تیار کرنے کا کام شروع ہوا۔ جامعہ احمدیہ میں مولوی فاضل تک تعلیم رکھی گئی۔ کچھ عرصہ علیحدہ علیحدہ کام کرنے کے بعد حضور نے ان کو ایک ہی ادارہ جامعہ احمدیہ میں مدغم کر دیا اور اس کا نظام تحریک جدید کے سپرد ہو گیا۔ اس کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب نے قادیان کے مقامات مقدسہ کی اینٹ پر دعا کر کے رکھا اور افتتاح 3 دسمبر 1961ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمایا۔ جامعہ احمدیہ 22 فروری 1955ء کو احمد نگر سے ربوہ منتقل ہوا تھا۔

دارالقضاء اور دارالافتاء بھی قائم کئے گئے۔

فضل عمر ہسپتال

12 اپریل 1949ء کو ایک خیمہ میں قائم ہوا۔ ڈیڑھ سال ایک کچی بیرک میں ڈاکٹر مرزا منور صاحب کے زیر نگرانی کام ہوتا رہا۔ پھر ہسپتال کے قواعد کے تحت ایک کچی عمارت تیار ہوئی اس میں ایک آفس، ڈسپنسری، آپریشن تھیٹر، زنانہ مریضوں کے معائنہ کا کمرہ، جنرل وارڈ برائے مریضان اور ایک کوارٹر برائے کمپونڈر تھا۔ حضور نے دو منزلہ عمارت کا سنگ بنیاد 20 فروری 1956ء کو رکھا اور افتتاح 21 مارچ 1958ء کو فرمایا۔

لنگر خانہ جات جلسہ سالانہ

جامعہ نصرت، دارالرحمت غربی غلہ منڈی، ٹی آئی کالج اور سکول کے درمیان لنگر خانہ جات جلسہ سالانہ بنے۔

دارالاقامۃ النصرۃ

ضرورت مند ہونہار نوجوان بچوں کے لئے قائم کیا گیا۔

ٹی آئی کالج

26 جون 1953ء سنگ بنیاد رکھا گیا اور دار المسیح کی اینٹ نصب فرمائی۔ 10 بکروں کا صدقہ کیا گیا۔ 6 دسمبر 1954ء کو افتتاح حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔ 7 نومبر 1956ء کو یہ کالج اپنی عمارت میں منتقل ہوا۔

فضل عمر ہاسٹل

ٹی آئی کالج کے ساتھ اس کا سنگ بنیاد 26 جون 1953ء کو حضور نے رکھا۔

جامعہ نصرت و گرلز کالج

1951ء کو شروع ہوا۔ حضور نے بنیاد رکھی اور افتتاح کیا۔

ٹی آئی سکول

اپریل 1952ء کو ربوہ منتقل ہوا۔ سکول کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس کی عمارت بنی۔ ایک وسیع بیت بنائی گئی۔ حضور نے اس کا نام بیت نور رکھا۔

نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول

اپریل 1949ء میں یہ ربوہ منتقل ہوا۔ قادیان سے لاہور پھر ربوہ منتقل ہوا۔

نصرت گرلز سیکنڈری سکول اور نصرت زنانہ انڈسٹریل سکول لجنہ کے تحت مئی 1956ء میں قائم کیا گیا۔

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول لجنہ کے تحت دسمبر 1957ء میں قائم ہوا۔

فضل عمر ریسرچ سنٹر

تحریک جدید کے تحت علمی اور صنعتی تحقیقی ادارہ حضور نے 26 جون 1953ء کو افتتاح فرمایا۔

5 پرائمری سکولز

4 ربوہ ٹاؤن کمیٹی اور ایک صدر انجمن کے تحت

1: فیکٹری ایریا 2: دار النصر 3: دار الصدر غربی 4: دارالیمن 5: دارالرحمت

حافظ کلاس

بیت مبارک میں شروع ہوئی۔

ذیلی تنظیمیں

1۔ دفتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ: اس کا سنگ بنیاد خلیفۃ المسیح الثانی نے 20 فروری 1956ء کو رکھا۔

2۔ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ: اس کا سنگ بنیاد خلیفۃ المسیح الثانی نے 6 فروری 1952ء کو رکھا۔

3۔ دفتر مجلس لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دفتر حضور کے رہائشی کچے مکانوں میں ایک برآمدہ اور دو کمروں کی شکل میں قائم ہوا تھا اور اس کچے دفتر کی تعمیر کا خرچ بھی لجنہ نے خود اٹھایا تھا۔

محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان

میرا داخلہ جامعہ احمدیہ قادیان اور بطور مربی سلسلہ خدمات

خاکسار جامعہ احمدیہ میں 1955ء میں داخل ہوا تھا۔ میرے ساتھ مکرم سید بشیرالدین صاحب سونگھڑوی اور محمد عارف الدین صاحب پڑھتے تھے۔ ان میں سے خاکسار اور مکرم سید بشیرالدین صاحب سونگھڑوی فارغ التحصیل ہوئے۔ اس وقت جامعہ میں داخلے کے لئے میرے علم کے مطابق کوئی شرط نہیں تھی۔ اردو جاننا ضروری تھا۔ خاکسار کو اردو سے نابلد ہونے کی وجہ سے داخلہ میں کافی دقت اٹھانی پڑی تاہم اس وقت کے ناظر تعلیم وتربیت محترم حکیم خلیل احمد صاحب کی مہربانی سے مدرسہ احمدیہ اور بورڈنگ میں داخلہ مل گیا۔ اس وقت مجھے محترم عطاء اللہ خان صاحب مرحوم اردو اور قرآن مجید کے پہلے سپارے کا لفظ بہ لفظ ترجمہ پڑھاتے رہے قریباً ایک سال تک انہوں نے مجھے پڑھایا تھا۔ اس وقت چھ سال کا نصاب تھا۔ پہلے چار سال میں نظارت تعلیم کی طرف سے مقرر کردہ نصاب تھا اور آخری دو سال میں پنجاب یونیورسٹی کا مولوی فاضل (H.A) امتحان کا نصاب تھا۔

مذکورہ چھ سال کے مضامین جہاں تک میری یاد میں ہیں درج ذیل ہیں۔

قرآن مجید کا ترجمہ پہلے چار سالوں میں ختم کیا جاتا تھا۔ تفسیر بیضاوی پہلی جلد، نبراس المومنین، ریاض الصالحین، عمدۃ الاحکام، جامع ترمذی، القراۃ الرشیدہ چاروں حصص، سبع معلقہ، حماسہ، متنبّی، فقہ احمدیہ دونوں حصص، الھدایہ (دونوں جلدیں)، کتاب الصرف، کتاب النحو، فلسفہ اور منطق کی دو کتب اس عرصہ میں سلسلہ کی صرف تین کتابیں پڑھائی جاتی تھیں۔ کشتی نوح، لیکچر سیالکوٹ۔ دعوۃ الامیر۔ ان کے علاوہ تفسیر کبیر یا سلسلہ کی کوئی کتاب جہاں تک میری یادداشت ہے نہیں پڑھائی جاتی تھی۔ اپنی طرف سے خود مطالعہ کیا کرتا تھا۔

اس وقت محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب قادیانی فاضل ہمارے ہیڈ ماسٹر ہوا کرتے تھے اور محترم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری۔ محترم مولانا محمد یوسف صاحب اور محترم مولانا محمد عمر علی صاحب اساتذہ تھے۔ سب اساتذہ بہت ہی محنت اور اخلاص کے ساتھ ہمیں پڑھاتے تھے۔

1961ء کے شروع میں مولوی فاضل پاس کرنے کے بعد 1962ء تک خاکسار مدرسہ احمدیہ میں ہی بطور معلم پڑھاتا رہا۔

اس زمانہ میں بورڈنگ ایک کچی عمارت میں ہوا کرتا تھا۔ اس وقت صدر انجمن احمدیہ کی مالی حالت بہت کمزور تھی۔ ہم طلباء کو اس زمانہ میں 20 روپے ماہانہ وظیفہ ملا کرتا تھا جو نظارت تعلیم سے ٹیوٹر صاحب کے پاس جاتا تھا۔ 16 روپے لنگر خانہ میں دو وقت کی روٹی دال کے دے کر باقی روپے ٹیوٹر صاحب کے پاس ہوتے تھے اس میں سے صابن تیل وغیرہ ٹیوٹر صاحب سے پرچی لے کر دوکان سے خرید لیا کرتے تھے اس وقت ہم طلباء بہت تنگی اور غربت سے زندگی بسر کرتے تھے۔ خاص کر رمضان کے مہینہ میں بہت دقت محسوس ہوتی تھی۔ سحری کے لئے لنگر سے دو روٹی دال یا کبھی سبزی ملا کرتی تھی۔ یہی خوراک افطاری کے وقت بھی ملتی تھی۔ ہم روٹی کے ایک دو لقمے سے روزہ کھول کر بیت الذکر جایا کرتے تھے۔ پھر واپس آکر باقی روٹی دال کھایا کرتے تھے۔ ایک رمضان کے مہینہ میں ایک دن شدید خواہش ہوئی کہ دہی روٹی سے افطاری کروں۔ اس کے لئے میں نے ٹیوٹر صاحب سے درخواست کی کہ مجھے دہی خریدنے کے لئے دو آنے (اس وقت کے بارہ پیسے) چاہئیں۔ اس وقت انہوں نے میرا حساب دیکھ کر کہا کہ تمہارے حساب میں کوئی پیسہ نہیں۔ اس لئے میں نہیں دے سکتا۔ اس وقت مجھے بہت دکھ پہنچا اور غصہ بھی آیا لیکن صبر کا گھونٹ پی کر رہ گیا۔

اس زمانہ میں بورڈنگ میں پنکھے نہیں ہوتے تھے گرمیوں کے دنوں میں باہر سے لو اور گرم ہوا کے آنے کی وجہ سے بورڈنگ کے کمرے کے دروازے اور کھڑکیاں بند کر لیا کرتے تھے اور اسی ناقابل برداشت گرمی میں پڑھائی ہوتی تھی۔ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ ہمیں صرف دو وقت کی روٹی ملتی تھی۔ کبھی چاول کھانے کو جی چاہتا تو ہسپتال سے ڈاکٹر صاحب صاحب سے پرچی لکھوا کر لنگر خانہ میں دینے سے شام کو چاول مل جاتے تھے۔

اس کے بعد حالات سدھرتے رہے اور وظیفہ میں تھوڑا بہت اضافہ ہوتا رہا اور اب خدا کے فضل سے جامعہ احمدیہ کے طلباء بے حد خوش قسمت ہیں کہ انہیں کسی قسم کی تنگی ترشی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا انہیں ہر قسم کی سہولتیں مہیا ہیں۔ تینوں اوقات بفضل اللہ عمدہ کھانے اور بہترین رہائش کا انتظام ہے۔ اس وقت کے طلباء تصور بھی نہیں کر سکتے کہ ہم نے کس قسم کی تنگی میں وقت گزارا ہے۔ اس وقت کے طلباء جتنا بھی خدا تعالیٰ کا شکر بجا لائیں کم ہے کہ انہیں خلیفہ وقت کی خاص توجہ حاصل ہے۔

خدا کرے کہ انہیں اپنے فرائض منصبی کا احساس اپنے دلوں میں پیدا کرنے کی توفیق عطا ہو اور دن رات محنت کر کے اپنی زندگی کے اصل مقصد کو پانے کی طرف منہمک رہیں۔ خاکسار نے 1961ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ اس کے بعد ایک سال مدرسہ احمدیہ میں بطور معلم پڑھاتا رہا۔ اس کے بعد 1962ء میں حیدرآباد میں بطور مربی میرا تقرر ہوا۔ اس کے بعد کے تقررات درج ذیل ہیں۔

1962ء تا 1967ء حیدرآباد 1967ء تا 1969ء ممبئی 1970ء تا 1990ء چنئی مدراس 1990ء تا 2007ء کیرلہ میں۔ 2007ء میں ناظر اصلاح وارشاد مقرر ہوا۔ اس عرصہ میں 1978ء تا 2005ء کم وبیش ہر سال سری لنکا کا دورہ کرتا رہا اور ہر سال دو ماہ وہاں رہا کرتا تھا۔

1999ء میں جنوری تا اکتوبر فلسطین میں بطور مربی رہا۔ خاکسار اپنے تجربات کی بناء پر جامعہ کے طلباء کو چند نصائح کرتا ہے۔

کہ ہمارے طلباء کو شروع سے ہی سادگی کی زندگی بسر کرنی چاہئے اسی طرح جفاکشی۔ صبر۔ قناعت کی عادتیں اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیں۔ نصاب کے علاوہ مطالعہ کو وسیع کرنا چاہئے۔ خاص کر سلسلہ کی کتابوں اور مخالفوں کی کتابوں کو بھی ہمیشہ زیر مطالعہ رکھنا چاہئے۔ جذبہ اطاعت کی ضرورت ہے۔ خواہ مخواہ کی بحث و مباحثہ اور جھگڑوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اساتذہ کی عزت اور ان کا احترام ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہئے۔ کوئی ایسی بات یا حرکت نہیں کرنی چاہئے جس سے ان کا دل دکھے۔ اس سلسلہ میں کئی تجربات خاکسار کو ہیں۔ جتنے لڑکوں نے اپنے اساتذہ اور ٹیوٹر یا سپرنٹنڈنٹ کی نافرمانی کی اور ان کا دل دکھایا ان سب کا انجام بہت برا ہوا۔ ان میں سے کسی کو بھی سلسلہ کی خدمت کی توفیق نہیں ملی۔ چند ایک سلسلہ کی خدمت کی توفیق ملے بغیر وفات پا گئے۔ اس لئے ہمیشہ اساتذہ کی دعائیں لینی چاہئیں۔ ہمیشہ اپنے بلند وبالا نصب العین کو سامنے رکھنا چاہئے۔ سب سے بڑھ کر توکل علی اللہ اور دعاؤں کی عادت ڈالنی چاہئے اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

پریس

1:۔ انگریزی، عربی اور اردو میں تھا۔

2:۔ لیتھو پریس تھا۔

نصرت آرٹ پریس گولبازار میں ہے اور اوریئنٹل اینڈ ریلیجئس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کے زیر نگرانی کام کرتا تھا۔

ضیاء الاسلام پریس ادارہ الشرکۃ الاسلامیۃ کے ساتھ ملحق ہے۔ اس کا افتتاح 1954ء جولائی میں ہوا۔

اخبارات ورسائل

روزنامہ الفضل (ربوہ سے پہلا پرچہ 31 دسمبر 1954ء کو شائع ہوا)، ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)، الفرقان، خالد، مصباح، تشحیذ الاذہان، البشریٰ، المنار اور انصار اللہ چھپتے تھے۔

ادارۃ المصنفین

دسمبر 1957ء میں خلیفۃ المسیح الثانی نے قائم کیا۔

لائبریریاں

1۔ خلافت لائبریری اس وقت بیت مبارک سے متصل تھی۔
2۔ جامعہ احمدیہ لائبریری
3۔ تعلیم الاسلام کالج لائبریری
4۔ جامعہ نصرت لائبریری
5۔ نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول کی لائبریری
6۔ امۃ الحی لائبریری
7۔ مشیر قانونی لائبریری
8۔ لائبریری وکیل القانون تحریک جدید
9۔ دارالقضاء لائبریری
10۔ لائبریری دارالافتاء
11۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول لائبریری
12۔ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لائبریری
13۔ لوگوں کی ذاتی لائبریریاں

اس مضمون کا اختتام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نصیحت پر کرتے ہیں:۔

'میں ساری جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا اور رسول کے لے وقف کریں اور قیامت تک (دین حق) کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں۔ خدا ان کے ساتھ ہو۔ ان کی مدد کرے اور اپنی بشارتوں سے ان کو نوازے۔ آمین

اے دوستو! میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج بوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے تم خلافت حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو۔ تا خدا تم پر رحم کرے اور تم کو اس دنیا میں بھی اونچا کرے اور اس جہاں میں بھی اونچا کرے۔

(الفضل 20 مئی 1959ء)

اب تو یہ ربوہ ترقی کی کئی منازل طے کر چکا ہے جو معاشی اور معاشرتی اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے۔ یہ تو اس قطعہ زمین کے ابتدائے سفر کی جھلک تھی جس کا سفر کچھ یوں شروع ہوا، کئی کٹھن راہوں سے گزرتا ہوا آج دو ہزار ایکڑ سے بھی زیادہ رقبہ پر مشتمل ہے اور بلند، جدید و اعلیٰ طرز تعمیر کی حامل عمارات کو جو انسانیت کا مسکن ہونے کے علاوہ اس کی روحانی اور جسمانی اصلاح میں مدد دے رہی ہیں، اپنے سینے میں گاڑے ہوئے ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86832 میں حافظہ شائلہ اعظم

بنت چوہدری محمد اعظم شاہد قوم منج پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/6800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ شائلہ اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد ارشد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 86833 میں منصور احمد

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد رحمت (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد رحمت علی (مرحوم)

مسل نمبر 86834 میں غلام احمد شاہد

ولد چوہدری غلام مرتضیٰ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ظفر ولد چوہدری غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر

مسل نمبر 86835 میں عابدہ الطاف

زوجہ الطاف احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ظفر ولد چوہدری غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں جاوید عمر چغتائی ولد میاں محمد عمر چغتائی

مسل نمبر 86836 میں ملک الطاف احمد

ولد ملک محمد دین قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان چوک ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان دو دکان برقبہ 2 مرلے 6 سرساہی اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک الطاف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ظفر ولد چوہدری غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان جاوید ولد جاوید عمر

مسل نمبر 86837 میں عبدالمجید

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 13/14-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد پلاٹس مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد محمد شریف (مرحوم)

مسل نمبر 86838 میں ساجدہ منور

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 13/14-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 86839 میں محمد احمد چیمہ

ولد خضر حیات قوم چیمہ پیشہ سول انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عارف والا ضلع پاک پتن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد عزیز اللہ

مسل نمبر 86840 میں محمد شکور احمد

ولد عبدالغفور قوم کھوہ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عارف والا ضلع پاکپتن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شکور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد عزیز اللہ

مسل نمبر 86841 میں بہادر خان

ولد رحمت اللہ (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کارپینٹر عمر 57 سال بیعت 1971ء ساکن محلہ قدرت آباد ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بہادر خان۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد محمد حیات کھرل۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 86842 میں نذر محمد کھوکھر

ولد ملک دھالے خان (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ زمینداری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس کنال اراضی از والد مرحوم (2) 7 مرلہ مشترکہ رہائشی مکان (4 حصہ دار ہیں) (3) بینک بیلنس -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذر محمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خان ولد سلطان خان۔ گواہ شد نمبر 2 شکر اللہ ولد حاجی محمد خان

مسل نمبر 86843 میں انصار احمد

ولد بہاول بخش قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال پور جٹاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/70000 روپے (تین بھائیوں کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا جمیل احمد ولد مرزا نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد جمیل احمد

مسل نمبر 86844 میں ریاض احمد

ولد چوہدری صالح محمد قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجاہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صابر حسین ولد غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود ولد محمد صالح

مسل نمبر 86845 میں صفیہ جبار

بنت عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 فضل محمد ولد خان محمد

مسل نمبر 86846 میں ظہیر احمد

ولد محمد حسین قوم چیمہ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ واقع دلاور چیمہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ مشترکہ (2 بھائیوں کا) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) 2 کنال پلاٹ واقع راہوالی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا 1/3 حصہ (4) ٹریکٹر مالیتی -/400000 روپے (5) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے (6) مویشی مالیتی -/600000 روپے (7) پلاٹ ایک کنال مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار سالانہ آمدازجائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 86847 میں چوہدری ذوالقرنین

ولد چوہدری بشیر احمد صراف قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سول لائن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1200000 روپے کا 1/3 حصہ (2) 1 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ (3) 10 مرلہ بلڈنگ بمعہ دکانیں واقع دارالرحمت ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے یہ جگہ مشترکہ ہے ابھی تقسیم نہیں ہوئی (4) طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ذوالقرنین گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد صراف ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 86848 میں امتہ الحفیظ

زوجہ چوہدری ذوالقرنین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سول لائن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد صراف ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 86849 میں شاہد پرویز

ولد ہدایت اللہ قوم باجوہ پیشہ ورکشاپ رکلینک عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ گردے والا لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) جیپ مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت آمد ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد پرویز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام حیدر

مسل نمبر 86850 میں وقار احمد

ولد شاہد پرویز قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ گردے والا لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد پرویز ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر 86851 میں شاہدہ پروین

بنت محمد اصغر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن محلّہ فیض آباد لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے (2) نقد رقم -/1800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 عاشر عظیم ولد محمد اصغر

مسل نمبر 86852 میں عاشر عظیم

ولد محمد اصغر قوم جٹ مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1993ء ساکن فیض آباد لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عاشر عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر

مسل نمبر 86853 میں وقاص احمد

ولد اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد

مسل نمبر 86854 میں لئیق احمد

ولد اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد چوہدری اعجاز احمد

مسل نمبر 86855 میں نوید اسلام

زوجہ مختار احمد طاہر قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ اراضی چک 368/T.D.A مالیتی -/150000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمدازجائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نوید اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان وصیت نمبر 41764

مسل نمبر 86856 میں نذیر احمد

ولد غلام نبی قوم راجپوت پیشہ......عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/400000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (3) مویشی مالیتی -/49500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/46080 روپے سالانہ بصورت آمدازکلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 افضل احمد گھمن ولد رشید احمد گھمن

مسل نمبر 86857 میں غلام نبی

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ......عمر 94 سال بیعت 1998ء ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع چوک اعظم میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کرایہ دوکان مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمدازجائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افضل احمد گھمن

مسل نمبر 86858 میں ثمینہ افضل

زوجہ افضل احمد قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ افضل۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ملہی وصیت نمبر 25961

مسل نمبر 86859 میں صلاح الدین باجوہ

ولد عبدالستار باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے

العبد۔صلاح الدین باجوہ۔گواہ شدنمبر1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر33981۔گواہ شدنمبر2 محمد زکریا ولد محمد یوسف

مسل نمبر86860 میں سجاد احمد

ولد یعقوب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ورکشاپ عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) اوزار ورکشاپ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت آمد ورکشاپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد احمد۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر

مسل نمبر86861 میں سَید بی بی

زوجہ رشید احمد گھمن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان کالونی چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر ادا شدہ -/200 روپے(2)طلائی زیور1 تولہ مالیتی -/23000 روپے (3)نقد رقم -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سید بی بی۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 منور احمد گھمن ولد رشید احمد گھمن

مسل نمبر86862 میں ساجدہ شوکت

زوجہ شوکت علی قوم ٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ08-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر -/25000 روپے(2) طلائی زیور3 تولے اندازاً مالیتی -/66000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ شوکت۔گواہ شدنمبر1 شوکت علی خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 محمد شریف ولد عبدالستار

مسل نمبر86863 میں مختار احمد طاہر

ولد چوہدری صدیق احمد گھمن قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکT.D.A/368 ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/ایکڑ6 کنال مالیتی -/550000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مختار احمد طاہر۔گواہ شدنمبر1 محمد خان جوئیہ ولد میاں محمد۔گواہ شدنمبر2 شاہد احمد وصیت نمبر 52042

مسل نمبر86864 میں میاں محمد جوئیہ

ولد غلام علی قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر50 سال بیعت 1974ء ساکن چوبارہ شہر ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بارانی زرعی اراضی 25/ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے(2)سکنی مکان 2 کنال مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں محمد جوئیہ۔گواہ شدنمبر1 محمد خان ولد میاں محمد۔گواہ شد نمبر2 شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر86865 میں دارا خان

ولد مہر اللہ یار قوم بھروانہ پیشہ ملازمت عمر 101 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/650000 روپے(2)10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دارا خان۔گواہ شدنمبر1 محمد زکری خان ولد میاں محمد جوئیہ۔گواہ شدنمبر2 شاہد احمد وصیت نمبر 52042

مسل نمبر86866 میں غلام مصطفیٰ

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرT.D.A/172 ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 غلام رسول والد موصی

مسل نمبر86867 میں محمد اعظم

ولد نواب دین قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرT.D.A/279 ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی ساڑھے سواچھ ایکڑ واقع چک نمبرF-107 مالیتی اندازاً -/2000000 روپے(2) زرعی اراضی 5/ایکڑ 5 کنال واقع چک نمبر T.D.A/279 مالیتی اندازاً -/2200000 روپے(3)زرعی اراضی میں واقع رہائشی کچا مکان اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/106000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اعظم۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 محمد یوسف ولد چوہدری محمد اعظم

مسل نمبر86868 میں محمد یوسف

ولد چوہدری محمد اعظم قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرT.D.A/279 ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/ایکڑ 5 کنال واقع T.D.A/279 مالیتی اندازاً -/2200000 روپے(1)9مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/90000 روپے(3) مویشی اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یوسف۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 محمد زکریا ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر86869 میں محمد آصف

ولد محمد انور قوم باجوہ پیشہ کارپینٹر عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرT.D.A/279 ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد آصف۔گواہ شدنمبر1 محمد نعیم احمد ولد محمد یوسف۔گواہ شدنمبر2 محمد یوسف ولد محمد اعظم

مسل نمبر86870 میں عبدالستار

ولد محمد انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارپینٹر عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرT.D.A/279 ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالستار۔گواہ شدنمبر1 اجمل رشید ولد عبدالرشید۔گواہ شدنمبر2 محمد نعیم احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر86871 میں نذیر احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکT.D.A/375 ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی نہری 10/ایکڑ چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا مالیتی اندازاً -/3000000 روپے(2) زرعی اراضی نہری 20/ایکڑ چک نمبرT.D.A/375 لیہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 شمیم احمد نیر وصیت نمبر 33981

مسل نمبر86872 میں طاہر صدام احمد جوئیہ

ولد احمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر گڑھ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر صدام احمد جوئیہ۔گواہ شدنمبر1 احمد خان جوئیہ والد موصی گواہ شدنمبر2 سید رسول جوئیہ وصیت نمبر 32659

مسل نمبر86873 میں ظفر احمد

ولد مرزا شریف احمد مغل قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)4مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے(2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر احمد۔گواہ شد نمبر1 نوید احمد خان ولد ظفر اللہ خان۔گواہ شدنمبر2 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 86874 میں منور احمد

ولد مرزا شریف احمد مغل قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 86875 میں عاصمہ بی بی

بنت منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 86876 میں عبد الرؤف

ولد اکبر علی بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عبد الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ خالد وصیت نمبر 35275۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد ارشد علی بھلر

مسل نمبر 86877 میں امجد علی طارق

ولد ارشد علی بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد علی طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ خالد وصیت نمبر 35275۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد ارشد علی بھلر

مسل نمبر 86878 میں منصور احمد

ولد چوہدری مقبول احمد قوم بھلر جٹ پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تارہ گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون ضیاء سیال

مسل نمبر 86879 میں داؤد احمد

ولد چوہدری احمد دین قوم جٹ چاہل پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

مسل نمبر 86880 میں ساجدہ بانو

زوجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان میں حصہ -/50000 روپے (2) زیور طلائی 2 تولہ 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/49500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86881 میں مبشر احمد

ولد مہر خان محمد قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) زرعی اراضی ڈیڑھ کنال مالیتی اندازاً -/75000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد ظفر اللہ ولد مہر حافظ اللہ یار۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد حاجی راجہ

مسل نمبر 86882 میں ندیم احمد

ولد ملک نذیر احمد قوم ملک پیشہ ٹیلر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نصیر احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 86883 میں طلعت بی بی

زوجہ اجمل رشید قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 518/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/154000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 اجمل رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 86884 میں عثمان احمد

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوادر بلوچستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید وڑائچ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمران ولد محمد صدیق

مسل نمبر 86885 میں سیف الرحمٰن

ولد لطف الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن ولد لطف الرحمٰن

مسل نمبر 86886 میں مہر النساء

زوجہ آصف ندیم مرزا قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+5075 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد سلہری ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 86887 میں شمسہ نصرت

زوجہ محمد احمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد وصیت نمبر 41991

مسل نمبر 86888 میں امتہ القدیر

زوجہ محمد ادریس قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/37390 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد ادریس

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم نصیر احمد انجم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں بشیر احمد صاحب ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور کے ہاں مورخہ 24 جون 2008ء کو تیسرے بیٹے کی ولادت ہوئی ہے جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت میاں عمیر احمد عطا فرمایا ہے۔ خدا کے فضل سے نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں نذیر حسین نعیم صاحب ناظم انصاراللہ علاقہ بہاولپور کا پوتا اور مکرم چوہدری مقبول احمد نور صاحب جنرل سیکرٹری گلشن راوی لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور دین و دنیا کی بھلائی عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ ماہین قدسیہ بنت مکرم ڈاکٹر طاہر احمد طیب صاحب نے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ بچی کی تقریب آمین مورخہ 8 ستمبر 2008ء کو بعد نماز ظہر دھرکنہ ضلع چکوال میں میری بیٹی کی رہائش گاہ پر ہوئی۔ جس میں مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلر کہار نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ موصوفہ نے قرآن کریم اپنی والدہ مکرمہ طاہرہ نصرت سے پڑھا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو انوار قرآن کریم کا حقیقی اور صحیح فہم عطا فرمائے۔ آمین

نیز اسی دن میری نواسیوں عزیزہ ماہین قدسیہ بنت مکرم ڈاکٹر طاہر احمد طیب صاحب اور عزیزہ عائشہ ثمین قدسیہ بنت مکرم عارف احمد صاحب کی طرف سے دھرکنہ ضلع چکوال کا عقیقہ بھی کیا گیا۔ مزید یہ کہ میری بیٹیوں کے نئے مکانوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلی دفعہ باجماعت نماز باجماعت بھی ادا کی گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں کے دل و دماغ کو قرآنی نور سے منور اور برکات سے فیضیاب کرے۔ دین و دنیا کی حسنات سے نوازے باعمر بنائے۔

کوئی احمدی گھر ایسا نہ ہو جہاں تلاوت قرآن کریم نہ ہوتی ہو۔

یوم تحریک جدید

۞ امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید 10 اکتوبر بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ولادت

۞ مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترمہ لبنیٰ قمر صاحبہ اہلیہ مکرم قمر حفیظ صاحب دستگیر کراچی کو مورخہ 22 جون 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام فوزان احمد قمر عطا فرمایا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم جلال الدین صاحب کا پوتا اور مکرم رشید احمد بٹ صاحب نبی سر روڈ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی اور بابرکت عمر عطا فرمائے، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعزاز

۞ "بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ کے طالب علم عزیزم طاہر احمد متعلم کلاس پنجم نے مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے علمی مقابلہ جات میں شرکت کی۔ عزیزم نے آل ربوہ صد سالہ خلافت جوبلی علمی ریلی منعقدہ 20 تا 27 جون 2008ء مقابلہ تقریر معیار صغیر میں سوم پوزیشن حاصل کی اور اسی طرح آل پاکستان علمی مقابلہ جات کے مقابلہ تقریر معیار صغیر میں بھی سوم پوزیشن حاصل کی خدا تعالیٰ عزیزم کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے نیز یہ اعزاز مذکورہ طالب علم اور ادارے کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔" آمین

(ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

رمضان اور دعا

۞ حضرت مصلح موعود 4 نومبر 1938ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

"جب مومن روزے رکھیں قربانیاں کریں اور استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جائیں اور اس کے بعد دعاؤں سے کام لیں تو وہ دعا خالی نہیں جاتی بلکہ ضرور ان کو ان کے مقاصد میں کامیاب کرتی ہے مگر فرمایا جب استقلال اور قربانیوں کے بعد دعا کریں گے تب ان کی دعا سنی جائے گی۔ یونہی نہیں گویا اللہ تعالیٰ نے استقلال قربانیوں اور دعا کو لازم وملزوم قرار دیا ہے بغیر دعا کے استقلال کے ساتھ قربانی کرنا دینی عالم میں ہیچ ہے اور بغیر استقلال والی قربانیوں کے دعا انسان کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی وہ فرماتا ہے اجیب دعوۃ الداع جو اس رنگ میں دعا کرنے والے ہوں میں ان کی دعاؤں کو سنا کرتا ہوں یعنی جو استقلال کے ساتھ قربانیاں کریں اور پھر کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کیلئے دعائیں بھی کریں تو ان کی دعا ضرور قبول ہو کر رہتی ہے...... میں نے انیسواں مطالبہ یہی رکھا ہے کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کو ترقی دے۔ دعا کے بغیر ہماری قربانیوں کے وہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے جو ہم دیکھنے کے خواہشمند ہیں کیونکہ نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔"

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان داخلہ

۞ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے بیچلرز ڈگری پروگرام اور ماسٹرز ڈگری پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ بیچلرز ڈگری میں درج ذیل فیلڈز میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

بینکنگ اور فنانس، بائیوانفارمیٹکس، بزنس ایڈمنسٹریشن (بی بی اے) کامرس، کیمسٹری میتھ میٹکس، زوآلوجی

اور ماسٹرز ڈگری پروگرام میں درج ذیل فیلڈز میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) کیمسٹری، انگلش جیوگرافی، انڈسٹریل کیمسٹری، انڈسٹریل مینجمنٹ (ایم بی اے) انڈسٹریل مینجمنٹ، ماس کمیونیکیشن، میتھ میٹکس فزکس، مطالعہ پاکستان، پبلک ایڈمنسٹریشن (ایم پی اے) سوشیالوجی، زوآلوجی

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 اکتوبر 2008ء ہے۔ پراسپکٹس نیشنل بینک آف پاکستان فیصل آباد کی درج ذیل شاخوں پر دستیاب ہیں۔

جناح کالونی برانچ (یونیورسٹی بوتھ) جناح کالونی برانچ کلاک ٹاور برانچ، پیپلز کالونی برانچ، سمن آباد برانچ، نور پور برانچ غلام محمد آباد برانچ

مزید تفصیلات کیلئے دیکھئے روزنامہ جنگ 17 ستمبر 2008ء

(نظارت تعلیم)

آرتھر شوپن ہار

جرمن فلسفی اور دانشور

دنیا کا عظیم فلسفی آرتھر شوپن ہار (Aurther Shopenhauer) 22 فروری 1788ء کو ڈینزگ (جرمنی) میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ سخت مزاج اور کامیاب تاجر تھا۔ 5 سال کی عمر میں آرتھر اپنے والدین کے ہمراہ ڈینزگ سے ہمبرگ منتقل ہو گیا۔ اس کی ماں جوہانا اپنے عہد کی مقبول ترین ناول نویس تھی۔ اس کے والدین کی آپس میں کبھی نہ بنتی تھی اور دونوں آپس میں بہت لڑا کرتے تھے۔ آرتھر کے باپ نے 1805ء میں خودکشی کر لی۔

شوپن ہار نے جینا یونیورسٹی میں تعلیم پائی۔ وہ اپنے باپ کا مداح تھا۔ اس نے باپ کی موت کے بعد اپنا فیملی بزنس برقرار رکھنے کی کوشش کی۔ جب اس کی ماں نے اسے فلسفہ پڑھنے کا حوصلہ دیا تو اس نے مشتاقانہ اس مضمون کو اپنا لیا۔ اس کی ماں جوہانا وائمر منتقل ہو گئی۔ جہاں وہ ایک ناول نگار اور سیلون میں میزبان کی حیثیت سے مشہور ہوئی۔ 1813ء میں شوپن ہار بھی وائمر چلا گیا۔

شوپن ہار کی بنیادی تصنیف "World as Will and Idea" 1819ء میں شائع ہوئی۔ اس میں ارادے کو ہمہ اوست کا درجہ دیا گیا ہے۔ اس میں اس نے اپنے عہد کے اس تصور کو چیلنج کیا ہے جو جینے کے ارادے سے وابستہ ہے۔ جینے کا ارادہ انسانی زندگی کا محرک اور انسانی اذیت وابتلاء کی بنیاد ہے۔ شوپن ہار نے دور دور کی سیاحت کی مگر 1831ء کے بعد زیادہ تر فرینکفرٹ میں زندگی گزاری۔ اس کی دوسری اہم کتاب "ٹو فنڈامنٹل پرابلم آف ایتھک" 1841ء میں شائع ہوئی۔

شوپن ہار کے خیال میں ہر چیز اس تعقل کے محور پر گھوم رہی ہے کہ دنیا ارادے کی ایک شکل ہے اور اسی لئے ہم کشمکش سے دوچار اور دکھ درد کا شکار ہوتے ہیں۔ ارادہ سرکش اور حکمران آرزو کا دوسرا نام ہے۔ حافظہ ارادے کے تابع ہے۔ جسم میں ارادے ہی کی تخلیق ہے۔ زندہ رہنے کی آرزو ارادے ہی کا دوسرا نام ہے۔ عقل تھک جاتی ہے ارادہ کبھی نہیں تھکتا۔ زندگی شر سے عبارت ہے اور زندگی میں سوائے درد کے اور کچھ نہیں۔ اس کی ایک کتاب "On The Will in the Nature" بھی بہت مقبول ہوئی۔ 1822ء میں وہ برلن یونیورسٹی میں استاد مقرر ہوا۔

شوپن ہار انتہائی شکی اور وہمی تھا۔ ڈاکوؤں اور چوروں سے خوفزدہ رہتا۔ اس لئے رات کو اپنے تکیہ کے نیچے پستول رکھ کر سوتا۔ عورت سے نفرت کی بنا پر اس نے شادی نہ کی اور تنہا زندگی بسر کی۔

اس نے دوست بھی نہ بنائے۔ وہ تنہائی پسند تھا۔ 21 ستمبر 1860ء کو ناشتے کی میز پر انتقال ہوا۔

آنکھوں کا عطیہ ایک نابینا کی زندگی کو روشن کر سکتا ہے

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کو بتا دیا ہے کہ خودمختاری پر سمجھوتہ نہیں کریں گے وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ امریکہ کو دوٹوک الفاظ میں بتا دیا گیا ہے کہ پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان کسی بھی غیر ملکی فوج کو سرحدوں کے اندر اہداف کو نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔

بھاشا ڈیم کی تعمیر سمیت 51 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی گئی سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے دیامیر بھاشا ڈیم کے لئے اراضی کے حصول کیلئے 116.7 ارب روپے اور کراچی سرکلر ریلوے ڈویژن کی بحالی سمیت 262 ارب 40 کروڑ روپے کے 51 منصوبوں کی منظوری دے دی۔ منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کے 32 اور سماجی شعبے کے 19 منصوبے شامل ہیں۔

پاکستان کو اقتصادی بحران سے نکالنے کیلئے نیویارک میں گیارہ ملکوں کا اجلاس ہوگا پاکستان کو اقتصادی بحران سے نکالنے اور قبائلی علاقوں کی تعمیر نو کیلئے امداد کے حوالہ سے تجاویز کو حتمی شکل دینے کے لئے دنیا کے گیارہ بڑے اور امیر ممالک کا اہم اجلاس ماہ رواں کے آخری ہفتہ میں نیویارک میں ہوگا۔

کامونکی میں گتہ فیکٹری میں ڈرائر پھٹنے سے دھماکہ 8 مزدور جاں بحق کامونکی میں گتہ فیکٹری میں ڈرائر پھٹنے سے 8 مزدور جاں بحق اور 6 شدید زخمی ہو گئے۔ رات 2 بجے کے قریب ہونے والے دھماکے میں فیکٹری کی چھت گر گئی اور 20 مزدور ملبے کے نیچے دب گئے۔ زخمیوں کی تعداد 24 ہے دو افراد کو تشویشناک حالت کے پیش نظر لاہور میو ہسپتال جبکہ 3 مزدوروں کو گوجرانوالہ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں داخل کروادیا گیا۔

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

22 ستمبر 2008ء

12-25 am	رمضان کے بارے میں
1-00 am	عربی سروس
3-05 am	درس القرآن
4-30 am	عربی سیکھئے
5-00 am	تلاوت (دوبارہ)
6-00 am	تلاوت
6-45 am	رمضان کے بارے میں
7-20 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
7-55 am	درس القرآن
9-25 am	تلاوت قرآن کریم
10-25 am	خلافت جوبلی نظم مقابلہ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-55 pm	گلشن وقف نو
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	درس القرآن
6-45 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-50 pm	بنگلہ سروس
8-50 pm	خطبہ جمعہ
9-40 pm	طب وصحت
10-40 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 pm	تلاوت قرآن کریم

23 ستمبر 2008ء

12-25 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-35 am	درس القرآن
4-22 am	طب وصحت
5-15 am	تلاوت (دوبارہ)
6-00 am	تلاوت، خبریں
7-35 am	درس القرآن
9-20 am	تلاوت قرآن مجید
10-30 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-10 am	خطبہ جمعہ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-50 pm	گلشن وقف نو
3-50 pm	رمضان کے بارے میں
4-45 pm	درس القرآن
6-50 pm	تلاوت، خبریں
7-40 pm	بنگلہ سروس
8-50 pm	خطاب حضور اقدس بر موقع جلسہ سالانہ
9-35 pm	گلشن وقف نو
10-55 pm	تلاوت قرآن مجید
11-55 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

24 ستمبر 2008ء

12-40 am	عربی سروس
1-30 am	خطبہ جمعہ
2-30 am	درس القرآن
4-10 am	رمضان کے بارے میں
4-50 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت
6-40 am	درس القرآن
8-15 am	خطاب حضور اقدس بر موقع جلسہ سالانہ
9-00 am	تلاوت قرآن مجید
10-00 am	گلشن وقف نو
11-15 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-35 pm	چلڈرنز کلاس
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	درس القرآن
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 pm	بنگلہ سروس
8-15 pm	خطبہ جمعہ
9-25 pm	چلڈرنز کلاس
10-30 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 pm	تلاوت قرآن کریم

الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

ربوہ میں سحر و افطار 20 ستمبر

انتہائے سحر	5:33
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	1:02
وقت افطار	7:10

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

FD-10